جو کہتا ہے کہ کل سے شروع
کرونگا اس کا کل کبھی نہیں آتا۔
شیخ سعدی

خبرنامہ فوکس

اردو کے طلبہ وطالبات کی تعلیمی پیش رفت اور کارکردگی کا عکاس

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:
"بچپن میں علم کا حصول پتھر
پر لکیر کے مانند ہوتا ہے۔"

فوکس ہائی اسکول دارالشفاء میں "یوم اقبال" کا انعقاد

بین المدارس تحریر کوئز، نظم خوانی، مصوری اور تقریری مقابلوں میں گیارہ مدارس کی شرکت

۲۴ نومبر ۲۰۱۸ء کو فوکس ہائی اسکول دارالشفاء میں "یوم اقبال" کا انعقاد عمل میں آیا ہے۔ اس موقع پر بین المدارس تحریری کوئز، نظم خوانی، مصوری، اور تقریری مقابلوں ہوئے جس میں طلبہ وطالبات نے بہترین مظاہرہ کیا۔ ان مقابلوں میں شرکت کرنے والے مدارس میں ۱۔ گلینڈیل اکیڈیمی ۲۔ پرینسس عیسن گلز ہائی اسکول، ۳۔ مونارک ہائی اسکول، ۴۔ سکسیس دی اسکول، ۵۔ نیو اسکول اعزہ ہائی اسکول، ۶۔ فوکس ہائی اسکول، ۷۔ چارمینا ہائی اسکول، ۸۔ آصف نگر بوار ہائی اسکول، ۹۔ آئی زید ایم سجادیہ گلز ہائی اسکول، ۱۰۔ فوکس بریج اسکول، ۱۱۔ مونٹ مرسی ہائی اسکول شامل ہیں۔ مقابلوں سے قبل شرکائے محفل کے خیر مقدم کے لیے مختصر تقریب عمل میں آئی۔ محفل آغاز محترمہ صبیحہ عشرت ایچ او ڈی شعبہ اردو فوکس ہائی اسکول کے استقبالیہ کلمات سے ہوا بعدازاں فوکس ہائی اسکول کے طالبات نے علامہ اقبال کی مشہور نظم دعا "یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے" خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سماں باندھ دیا۔ اردو معلم فوکس ہائی اسکول نے تمام مقابلوں کی تفصیلات سے حاضرین کو واقف کرولیا۔ مہمانان خصوصی محترمہ ڈاکٹر صفدر عسکری اور سنیئر ادیب و صحافی جناب سید علی حیدر رضوی صاحب نے حاضرین کو مخاطب فرمایا۔ حکم کے فرائض جناب منہاج ارسطو صاحب پرنسپل فوکس ہائی اسکول، جناب سید علی حیدر رضوی سنیئر صحافی اور جناب ساجد نقوی صاحب ایچ او ڈی فوکس ہائی اسکول نے انجام دیں۔ جماعت ہشتم کے طالبہ زینت فاطمہ سلمہا نے نظامت کے فرائض انجام دیں۔ مقابلوں میں کامیاب طلبا کو اول، دوم، سوم اور ترغیبی انعامات سے نوازا کیا۔ انعامات کی تقسیم مذکورہ مہمانان خصوصی اور پرنسپل فوکس ہائی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ حاضرین نے "یوم اقبال" کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی اور منتظمین کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

سالار جنگ میوزیم کے زیر اہتمام
چار زبانوں میں بین المدارس مضموں نویسی، مصوری اور تقریری مقابلوں میں فوکس ہائی اسکول کی شرکت

اردو تقریری مقابلے میں جونیئر اور سینئر گروپ میں تمام انعامات فوکس ہائی اسکول کے طلبہ و طالبات کے نام

آواز کا بند ہونا ورم حنجرہ (laryngitis)- نرخرے یا حنجرہ کی سوزش کی ایک علامت ہے۔ اس کا سبب اکثر وائرس ہوتے ہیں، تاہم یہ مضر مادہ جیسا کہ سگریٹ کے دھوئیں کے زیادہ استعمال سے ہونے والے نقصان کا نتیجہ بھی ہو سکتا ہے۔ نرخرا ایک کھوکلا عضو ہوتا ہے جو منہ اور ناک کے پچھلے حصّے (حلقوم) کو سانس لینے کی نالی (ہوا کی نالی) کو جوڑتا ہے۔ اس میں جھلی کی دو تہیں ہوتی ہیں، صوتی نالی، جو اس وقت مرتعش ہوتی ہے جب ہوا گزرتی ہے۔ عام طور پر صوتی نالی لچک دار ہوتی ہے، جو مختلف انواع کی آوازوں کو پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے، تاہم اگر یہ سوج جائے، تو وہ پھول کر سخت ہو جاتی ہے۔ ان اکڑی ہوئی تہوں کو مرتعش کرنے کے لئے ہوا کو عام حالت کے مقابلے میں زیادہ دباؤ سے قوت لگانی ہوگی، جس سے آواز بیٹھی ہوئی کھینچی سی ہو جاتی ہے۔ کچھ صورتوں میں لوگ اپنی صوتی نالی کے لئے درکار دباؤ کو نہیں پیدا کر سکتے اس طرح ان کی آواز مکمل طور پر بیٹھ جاتی ہے۔

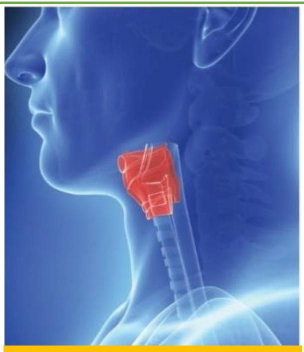

اکثر آواز بند یا بیٹھ کیوں جاتی ہے؟

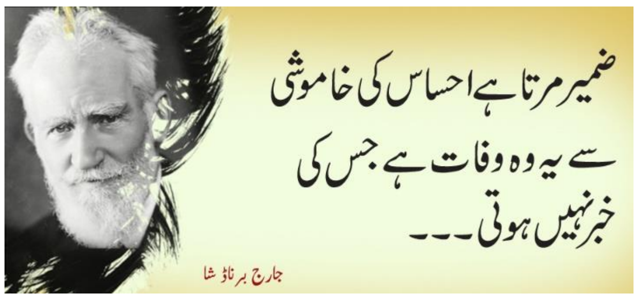

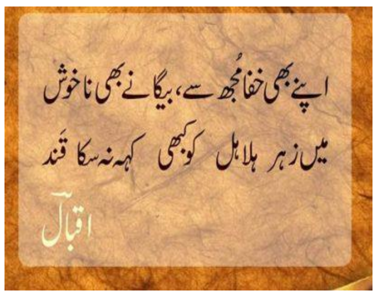

یہ اطلاعات فوکس ہائی اسکول کے طلبہ وطالبات کی معلومات میں اضافے اور تشویق کے لئے ہیں۔ طلباء اس کا مشاہدہ اسکول کے نوٹس بورڈ یا پھر اسکول کی ویب سائٹ پر کر سکیں گے۔